بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایامِ تشریق میں فوت ہونے والی نماز کی قضاء کے وقت تکبیراتِ تشریق کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اگر ایامِ تشریق میں نماز فوت ہو جائے تو اس کی قضاء کرتے وقت تکبیراتِ تشریق بھی پڑھیں گے یا نہیں؟

سائل: محمد ایاز، کراچی

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اس کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں، ہر صورت کا حکم بیان کیا جاتا ہے۔

[۱]: ایامِ تشریق میں نماز فوت ہو اور اس کی قضاء انہی ایامِ تشریق میں کی جائے تو اس نماز کے بعد بھی تکبیرات کہنی چاہییں۔

[۲]: ایامِ تشریق میں نماز فوت ہو اور اس کی قضاء ایامِ تشریق گزرنے کے بعد کی جائے (اگرچہ اگلے سال کے ایامِ تشریق میں ہی کی جائے) تو اب یہ تکبیرات نہ کہی جائیں۔

[☆]: یہاں ایک صورت یہ بھی سمجھ لی جائے کہ اگر کسی شخص کی کوئی نماز ایامِ تشریق سے پہلے فوت ہو چکی تھی اور اس نے ایامِ تشریق میں اس کی قضاء کی تو اس کے بعد بھی تکبیرات نہ کہے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

وَمَنْ نَسِيَ صَلَاةً مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَذَكَرَهَا فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ مِنْ تِلْكَ السَّنَةِ قَضَاهَا وَكَبَّرَ كَذَا فِي الْخُلَاصَةِ وَإِذَا فَاتَتْهُ صَلَاةٌ قَبْلَ هٰذِهِ الْأَيَّامِ فَقَضَاهَا فِيهَا لَا يُكَبِّرُ وَكَذَا لَوْ فَاتَتْهُ صَلَاةٌ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَقَضَاهَا فِي غَيْرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَوْ قَضَاهَا فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ مِنْ قَابِلٍ لَا يُكَبِّرُ عَقِيبَهَا.

(فتاویٰ عالمگیری: ج1 ص152)

ترجمہ: اگر کوئی شخص ایامِ تشریق میں نماز پڑھنا بھول گیا اور اسے ایامِ تشریق میں ہی یاد آیا تو وہ

اس نماز کی قضاء کرے اور اس کے بعد تکبیرات بھی کہے۔ خلاصۃ الفتاویٰ میں یہی بات لکھی ہے۔ اگر کسی شخص کی کوئی نماز ان ایام تشریق سے پہلے فوت ہوئی ہو اور اس نے انہی ایامِ تشریق میں اس کی قضاء کی تو اب یہ تکبیرات نہیں کہے گا۔ اسی طرح اگر کسی کی نماز ان ایامِ تشریق میں فوت ہوئی اور اس نے ایامِ تشریق گزرنے کے بعد قضاء کی یا آئندہ سال کے ایامِ تشریق میں قضاء کی تو بھی اس کے بعد تکبیراتِ تشریق نہ کہے۔

واللہ اعلم بالصواب

8، ذوالحجہ 1444ھ /27 جون 2023ء